شکر: نعمتوں میں اضافے کا قرآنی راز

لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ

(شکر اور اللہ کے وعدے کی گہری وضاحت)

قرآنی آیت

لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ

سورۃ ابراہیم – آیت 7

آیت کا آسان ترجمہ

اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں تمہیں ضرور زیادہ عطا کروں گا،
اور اگر تم ناشکری کرو گے تو میرا عذاب یقیناً سخت ہے

شکر کا اصل مفہوم

اسلام میں شکر صرف زبان سے الحمدللہ کہنے کا نام نہیں، بلکہ شکر کے تین درجے ہیں:

1. دل سے یہ ماننا کہ ہر نعمت اللہ کی طرف سے ہے
2. زبان سے اللہ کی تعریف کرنا
3. نعمتوں کو اللہ کی اطاعت میں استعمال کرنا

جب یہ تینوں جمع ہو جائیں تو شکر مکمل ہوتا ہے

اللہ تعالیٰ "زیادہ" کس چیز میں دیتے ہیں؟

اللہ تعالیٰ کا "زیادہ دینا" صرف مال تک محدود نہیں ہے

اللہ اضافہ فرماتے ہیں:

- رزق میں
- صحت میں
- دل کے سکون میں
- علم میں
- ایمان میں
- صبر میں
- کم چیز میں برکت میں

کبھی اللہ چیزیں نہیں بڑھاتے، بلکہ دل کا اطمینان بڑھا دیتے ہیں

ناشکری کا نقصان

ناشکری صرف زبان سے شکایت کرنا نہیں ہوتی، بلکہ:

- نعمتوں کو نظر انداز کرنا
- نعمتوں کو گناہ میں استعمال کرنا
- اللہ کی عطا کو اپنا کمال سمجھنا

یہ سب ناشکری کی شکلیں ہیں، اور یہی نعمتوں کے چھننے کا سبب بنتی ہیں

آیت کا روحانی پیغام

یہ آیت ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ:

- شکر نعمتوں کی حفاظت کرتا ہے
- ناشکری نعمتوں کو ختم کر دیتی ہے
- شکر انسان کو اللہ کے قریب کر دیتا ہے

سادہ روحانی عمل (سوچ اور احساس کے لیے)

یہ کوئی ضمانتی وظیفہ نہیں، بلکہ یاد دہانی ہے ⚠️

- فجر یا مغرب کے بعد
- آہستہ آہستہ 33 مرتبہ الحمدللہ پڑھیں
- ایک ایسی نعمت کے بارے میں سوچیں جسے آپ نظر انداز کرتے ہیں
- آخر میں یہ دعا پڑھیں:

اللهم أعني على ذكرك وشكرك

آخری بات

شکر نعمتوں کا نتیجہ نہیں،
شکر نعمتوں کے باقی رہنے کی وجہ ہے